The House, Paigham Afaqui

۱

یہ ایک سنگین مسئلہ تھا۔ نیرا کا مکان خطرے میں تھا۔ اس کا کرایہ دار کمار اس سے اس کا یہ مکان چھین لینا چاہتا تھا۔ وہ اب تک اپنے اس مکان میں بڑے چین سے تھی۔ اس کے ساتھ اس گھر میں صرف اس کی ماں تھی۔ مکان کے آدھے حصہ میں وہ کرایہ دار تھا جو کرایے کی ایک معمولی رقم دیتا تھا۔ نیرا میڈیکل کی طالبہ تھی اور تعلیم مکمل ہونے کے بعد وہ اسی مکان میں ایک نرسنگ ہوم کھولنا چاہتی تھی۔

نیرا کا یہ مکان بیچ شہر میں تھا اور اس شہر کے پھیلاؤ اور ترقی کے ساتھ ساتھ اس کے مکان کی قیمت دن دونی رات چوگنی بڑھتی جا رہی تھی۔ نیرا اکثر اپنے مکان کی اس بڑھتی ہوئی قیمت کے بارے میں سوچ سوچ کر مستقبل کے کئی قسم کے تانے بانے بنا کرتی تھی۔ لیکن ایک دن جب اسے محسوس ہوا کہ کرایہ دار کی نیت بدل رہی ہے اور کمار بھی دوسرے کرایہ داروں کے مانند بغیر بھاری رقم وصول کئے ہوئے مکان خالی کرنا نہیں چاہتا تو اس کے دل میں ایک گہری چوٹ لگی۔ اور جب اس کے کچھ دنوں کے بعد اسے یہ محسوس ہوا کہ کمار اپنی دولت کی ان دیکھی قوتوں کا سہارا لے کر اس کے پورے مکان کو ہڑپ لینا چاہتا ہے تو وہ گھبرا گئی۔ پھر جب اس نے کمار کے قدموں کو روکنے کی کوشش کی اور لوگوں کے پاس مدد کے لئے گئی تو دیکھا کہ تمام لوگوں کے چہرے اور تمام چیزوں کے رنگ بدلنے لگے تھے۔ اسے اپنے سامنے کی حقیقت پر خواب کا سا گمان ہوا اور اسے لگا کہ اس کے مکان کی چھت اب آسمان تک اٹھ گئی تھی۔ اور اس کی دیواریں افق تک بھاگ گئی تھیں۔ یہی نہیں، اسے تو اب ان تمام چیزوں میں جواب تک چھوٹی چھوٹی اور اکہری دکھائی

دے رہی تھیں اب متعدد شکلیں دکھائی دینے لگی تھیں۔ اس کے علاوہ دیواروں پر لٹکے ہوئے کلنڈر اب آسمانی صحیفوں کی طرح زماں و مکاں کی تمام وسعتوں تک پھیلے ہوئے دکھائی دے رہے تھے اور کمرے میں رکھی ہوئی تپائی اب ہزاروں سال پرانی دکھائی رہے رہی تھی، جیسے یہ سب کچھ بہت قدیم ہو اور اس کی جڑیں بہت گہری ہوں۔

'میں نے اب تک جو دیکھا وہ سب کچھ اب ٹوٹ کر گر چکا ہے اور اب جو کچھ دکھائی دے رہا ہے یہی میرا مکان ہے۔ مجھے اب اپنے اس مکان کا، دوڑ دوڑ کر، چھو چھو کر، اور اس کی دیواروں کی ان دیکھی دوریوں کا سفر طے کر کے، از سر نو ادراک کرنا پڑے گا'۔ اس شہر کے بیچ رہتے ہوئے بھی یہ بے مکانی کی کیفیت ہولناک تھی۔ 'میرا یہ مکان تو بے حد وسیع اور پُر اسرار ہے۔ اگر یہ کوئی وہم ہوتا یا جاگتے میں دکھائی دینے والا خواب ہوتا تو وہ اسے فوراً ہی جھٹک کر دور کر دیتی لیکن اسے تو اب اسی دنیا میں اپنے کو بسانا تھا۔

☆☆